سوال

(361) قنوت جمع کے صیغے سے پڑھنا افضل ہے یا مفرد؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مولوی صاحب کبھی کبھی صبح میں دعائے قنوت پڑھتے ہیں۔ اس میں "اللھم اہدنی فی من ہدیت وعافنی فی من عافیت" الخ پڑھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں لفظ مفرد سے پڑھنا اولیٰ و افضل و سنت ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ سے انہی الفاظ میں پڑھنا ثابت ہے۔ اور اسی پر صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے عمل کیا۔ لہذا یہ گزارش ہے کہ یہ قنوت جمع کے صیغے سے پڑھنا افضل ہے۔ یا مفرد؟ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین وخلفاء محدثین کا اس میں عمل درآمد کیا رہا؟ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک حدیث میں وارد ہے کہ جو امام بصیغۂ مفرد دعا کرے۔ اس نے مقتدیوں کی حق تلفی کی حدیث مرفوع کے مقابلے میں کسی امام یا کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول یا فعل نہ پیش کرنا چاہیے۔ حدیث کی سخت بے ادبی ہے۔ (23جون۔33ء سـ)

تشریح

دعائے قنوت بصیغۂ جمع بھی حدیث میں وارد ہے۔

"اللھم اغفر لنا وللمومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات والف بین قلوبھم واصلح ذات بینھم وانصرھم علی عدوک وعدوھم اللھم العن الکفرۃ الذین یصدون عن سبیلک ویکذبون رسلکویقاتلون اولیاء ک اللھم خالف بین کلمتھم وزلزل اقدامھم وانزل بھم باسک الذي لا تردہ عن القوم المجرمین بسم اللہ الرحمان الرحیم اخرجہ الامام البیھقی فی سنن الکبیر کذا فی الحصن الحصین ص56...57"

ایسے اور بھی دعا بصیغۂ جمع حصن حصین میں ثابت ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد01ص559

محدث فتویٰ